



رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے قرآن سنائے میں نے کہا اے اللہ کے رسول! میں آپ کو قرآن سنائوں جب کہ قرآن آپ پر ہی نازل ہوا؟ آپ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ اپنے علاوہ کسی اور سے قرآن سنوں

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے قرآن سنائے میں نے کہا اے اللہ کے رسول! میں آپ کو قرآن سنائوں جب کہ آپ پر ہی نازل ہوا؟ آپ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ اپنے علاوہ کسی اور سے قرآن سنوں میں نے آپ کو سامنے سورہ نساء کی تلاوت کی یہاں تک میں جب اس آیت پر پہنچا فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ”پس کیا حال ہوگا جس وقت کہ ہر امت میں سے ہم ایک ایک گواہ لائیں گے اور پھر آپ کو ان لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے“ تو آپ نے فرمایا: اب بس کرو، میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی کریم ﷺ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مطالبہ کیا کہ ان کے سامنے قرآن کی تلاوت کریں تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کے سامنے کیسے تلاوت کروں جب کہ قرآن تو آپ پر نازل ہوا، آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں تو آپ نے فرمایا: میں اپنے علاوہ کسی اور سے سننا چاہتا ہوں انہوں نے آپ کو سامنے سورہ نساء کی تلاوت فرمائی اور جب اس آیت کریمہ پر پہنچا فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ”پس کیا حال ہوگا جس وقت کہ ہر امت میں سے ہم ایک ایک گواہ لائیں گے اور پھر آپ کو ان لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے“ یعنی آپ کی کیا حالت ہوگی اور ان کی کیا حالت ہوگی؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اب بس کرو، یعنی تلاوت روک دو ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب آپ کی طرف دیکھا تو اپنی امت پر شفقت کے سبب آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3571>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

